

ابوالاثر حفیظ جالندھری

ولادت: 1900ء ☆ وفات: 1982ء



حالات زندگی

ابوالاثر حفیظ جالندھری کا اصل نام ”محمد حفیظ“، ادبی دنیا میں حفیظ جالندھری ہی سے شہرت پائی۔ قوم نے ”ابوالاثر“ کا خطاب دیا۔ حفیظ جالندھری پنجاب کے شہر جالندھر میں 1900ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ایک غریب گھرانے میں پرورش پائی جس کی وجہ سے زیادہ تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ 1911ء سے آپ نے باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا اور مشہور استاد غلام قادر گرامی کی شاگردی اختیار کی جن کی صحبت اور رہنمائی میں آپ نے غزل کا آغاز کیا اور فن شعر گوئی پر عبور حاصل کیا۔ آپ کو اقبال سے بے پناہ عقیدت تھی اس لئے آپ نے اقبال کی بھی طرز فکر کو اپنایا۔ حفیظ جالندھری نے کچھ عرصہ صحافت کے میدان میں بھی گزارا۔ ان کا پہلا مجموعہ کلام ”نغمہ راز“ 1925ء میں شائع ہوا جس میں غزلیں، نظمیں اور گیت شامل ہیں۔ ان کا عظیم کارنامہ ”شاہنامہ اسلام“ ہے جس سے آپ کو بے پناہ شہرت اور عظمت حاصل ہوئی۔ پاکستان کا قومی ترانہ بھی آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ 1982ء میں لاہور میں آپ کا انتقال ہوا اور وہیں پر آپ ابدی نیند سو رہے ہیں۔

کلام کی خصوصیات

ترنم و موسیقیت حفیظ جالندھری شعراء کے اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے ہندی بحروں کو اردو میں رائج کیا اور شعر میں الفاظ اور تراکیب سے ترنم اور حسن پیدا کیا۔ انہوں نے اس میدان میں جدتیں پیدا کی ہیں۔ وہ فنکارانہ طور پر الفاظ کے الٹ پھیر اور موضوع کے لحاظ سے بحروں کا انتخاب کر کے اپنی نظموں میں ترنم اور موسیقیت پیدا کر دیتے ہیں۔

تندی و تیزی حفیظ جالندھری کے کلام میں جوتندی و تیزی ہے اور جو جذبات کا بہاؤ ہے وہ قاری کو اپنے ساتھ بہہ جانے پر مجبور کر دیتا ہے۔ حفیظ جالندھری قاری کے دل کی دھڑکنوں کو تیز کر دینے کے فن سے واقف ہیں۔

بیانیہ انداز حفیظ جالندھری واقعات کو بڑے موثر انداز میں بیان کرتے ہیں۔ اس میدان میں ان کی شاعرانہ مہارت ان کے شاہکار ”شاہنامہ اسلام“ میں نظر آتی ہے۔ بلاشبہ ”شاہنامہ اسلام“ حفیظ جالندھری کا ایک کٹھن امتحان تھا جس میں وہ کامیاب ہوئے۔

عشق حفیظ جالندھری کی غزلوں میں عشق ہے اور براہ راست ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے کوئی لگی لپٹی نہیں رکھی نہ کسی مصلحت سے کام لیا اور نہ جھوٹ بولا، جو کچھ کہا سچ کہا۔

منظر کشی حفیظ جالندھری کی شاعری کی ایک اور خصوصیت منظر کشی اور مصوری ہے۔ اس میدان میں وہ اپنے تمام ہم عصر شعراء سے آگے ہیں۔



اصل نام محمد حفیظ تھا مگر ادبی دنیا میں حفیظ جالندھری کے نام سے شہرت پائی۔ قوم نے آپ کو ابوالاثر کا خطاب دیا۔ آپ کو اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے پاکستان کا قومی ترانہ تحریر کیا۔ آپ کا عظیم کارنامہ ”شاہنامہ اسلام“ ہے جس سے آپ کو بے پناہ شہرت اور عظمت حاصل ہوئی۔ آپ نے کئی غزلیں، نظمیں اور گیت لکھے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

مرکزی خیال

”سر راہ شہادت“ کے شاعر ابوالاثر حفیظ جالندھری ہیں۔ یہ نظم ”شاہنامہ اسلام“ سے ماخوذ ہے۔ اس نظم میں غزوہ احد کے موقع پر حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کا شوق شہادت میں جہاد میں جانے کا منظر نامہ پیش کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کے چہرے رقت بھی تھی اور مسکراہٹ بھی۔ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہؓ کا ماتھا چوم کر انہیں جہاد کے لئے رخصت کرتے ہیں۔

خلاصہ

غزوہ احد کا موقع تھا۔ حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ جہاد کے لئے جا رہے تھے۔ حضرت حمزہؓ قبیلہ قریش کی ان بہادر شخصیات میں سے ایک تھے جن کی بہادری اور طاقت پر قریش ناز کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے چچا سے بہت پیار کرتے تھے۔ اس موقع پر آپ ﷺ کے چہرے پر رقت نمایاں تھی مگر اللہ تعالیٰ کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے اپنے پیارے چچا کو جہاد کے لئے بھیجتے ہیں اور شفقت و پیار سے ان کی پیشانی چوم لیتے ہیں۔ نور حق کی وجہ سے حضرت حمزہؓ کا چہرہ دمک اٹھتا ہے۔

فرہنگ

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
روہانی، آنسو نکلنے کی کیفیت	رقت	سچائی	صداقت
انتہاء حد	پایاں	انتہاء آخر، انجام	غایت
مسکراہٹ	تبسم	پریشان	مضطرب
سب سے اونچا آسمان	عرش معلیٰ	چہرے کا حسن	روئے زیبا
برکت والا، مبارک، مقدس	بخشتہ فام	باپ کا بھائی، چچا	عم
بہ راہ	برسبیل	اسلام کی فتح	نصرت اسلام
اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی	مشیت	اچھی نیت، نیک ارادہ	حسن نیت
چمک	جلا	کثرت	دفور
خالص سونا	زیر خالص	خالص سونا	کندن

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 پاکستان کے قومی ترانے کے خالق ہیں: (الف) حفیظ جالندھری ✓ (ب) ساقی جاوید (ج) احسان دانش (د) علامہ اقبال
- 2 حفیظ جالندھری کی کنیت ہے: (الف) ابوتراب (ب) ابوالقاسم (ج) ابوالاثر ✓ (د) ابوحنیفہ

- 3 ”شاہنامہ اسلام“ کے خالق ہیں: (الف) الطاف حسین حالی (ب) علامہ اقبال (ج) مرزا غالب (د) حفیظ جالندھری ✓
- 4 حفیظ جالندھری کے پہلے مجموعہ کلام کا نام ہے: (الف) نغمہ روح (ب) نغمہ سرور (ج) نغمہ راز ✓ (د) نغمہ ترنم
- 5 نغمہ زار، سوز و ساز، تلخابہ شیریں ان کی نظموں کے مجموعہ کلام ہیں: (الف) امیر مینائی (ب) نظیر اکبر آبادی (ج) ابوالاثر حفیظ جالندھری ✓ (د) جگر مراد آبادی
- 6 ابوالاثر حفیظ جالندھری نصاب میں شامل اس نظم کے شاعر ہیں: (الف) سر راہ شہادت ✓ (ب) دُنیاۓ اسلام (ج) گرمی کی شدت (د) برسات کا تماشا
- 7 نصاب میں شامل نظم ”سر راہ شہادت“ کے شاعر ہیں: (الف) علامہ محمد اقبال (ب) ابوالاثر حفیظ جالندھری ✓ (ج) نظیر اکبر آبادی (د) جگر مراد آبادی
- 8 نصاب میں شامل نظم ”سر راہ شہادت“ ماخوذ ہے: (الف) کلیات اقبال (ب) محامد خاتم النبیین (ج) شہر درد (د) شاہنامہ اسلام ✓
- 9 ”شاہنامہ اسلام“ سے ماخوذ یہ نظم نصاب میں شامل ہے: (الف) دُنیاۓ اسلام (ب) گرمی کی شدت (ج) سر راہ شہادت ✓ (د) برسات کا تماشا

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

- 10 حضرت حمزہؓ رسول اکرم ﷺ کے: (الف) ماموں تھے (ب) خالوتھے (ج) چچا تھے ✓ (د) تایا تھے
- 11 حضرت حمزہؓ کا اقدام شہادت تھا: (الف) غلبہ اسلام پر (ب) شکست باطل پر (ج) حسن نیت پر ✓ (د) جنگ میں فتح پر
- 12 اہل عرب کو امیر حمزہؓ کی اس خوبی پر ناز تھا: (الف) خوش اخلاقی (ب) شان و شوکت (ج) طاقت ✓ (د) رحم دلی
- 13 وہ صحابی جن کے شوق شہادت سے خوش ہو کر حضور ﷺ نے اُن کی پیشانی چومی: (الف) حضرت طلحہؓ ہیں (ب) حضرت حمزہؓ ہیں ✓ (ج) حضرت معصبؓ ہیں (د) حضرت خالدؓ ہیں

وہ حمزہ ناز تھا اہل عرب کو جس کی طاقت پر
فدا ہونے چلا تھا اب بھتیجے کی صداقت پر

حوالہ: یہ شعر نصابی کتاب میں شامل نظم ”سراہ شہادت“ سے لیا گیا ہے جو ”شاہنامہ اسلام“ سے ماخوذ ہے اس کے شاعر ابوالاثر حفیظ جالندھری ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”مختصر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں حفیظ جالندھری غزوہ احد میں حضرت حمزہؓ کے میدان جنگ میں جانے کے منظر کی عکاسی کر رہے ہیں۔ حضرت حمزہؓ آپ ﷺ کے چچا تھے۔ حضرت حمزہؓ قبیلہ قریش کی ان بہادر شخصیات میں سے ایک تھے جن کی بہادری اور طاقت پر قریش ناز کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہؓ سے بہت پیار کرتے تھے اور حضرت حمزہؓ کو بھی اپنے بھتیجے حضرت محمد ﷺ سے بہت انس تھا۔ حضرت حمزہؓ اپنے بھتیجے حضرت محمد ﷺ کی نبوت اور صداقت پر ایمان لائے اور مسلمان ہو گئے۔ غزوہ احد کے موقع پر کفار قریش کے مقابلے میں نکلے اور شہید ہو گئے۔

رسول پاک کے چہرے سے اک رقت نمایاں تھی
یہ وہ رحمت تھی جس کی کوئی غایت تھی نہ پایاں تھی

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ جب جنگ احد میں حضور ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ جنگ کے لئے جانے لگے تو آپ ﷺ پر رقت طاری تھی یعنی آپ ﷺ رونے کے قریب تھے۔ آپ ﷺ پر یہ کیفیت نمایاں نظر آ رہی تھی۔ یہ اپنے چچا سے محبت تھی، اپنے ساتھیوں سے شفقت تھی اور کل انسانیت کے لئے رحمت تھی جو اس کیفیت کا سبب بنی تھی۔ اس شفقت اور اس رحمت کی کوئی انتہا نہ تھی، کوئی کنارہ نہ تھا۔ اپنی امت کے لئے راتوں کو اٹھ اٹھ کر رونے والے اپنے چچا کو اللہ تعالیٰ اور اس کے دین پر قربان کرنے جا رہے تھے۔

نگاہیں مضطرب ، ہلکا تبسم روئے زیبا پر
تصور مطمئن تھا مرضیٰ عرش معلیٰ پر

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ شاید سرور کائنات ﷺ کو غزوہ احد کے دن کی سنجیدگی کا احساس تھا۔ آپ ﷺ کی نگاہیں پریشان تھیں مگر لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ بھی تھی۔ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا، اللہ تعالیٰ کی رضا کے خیال سے آپ ﷺ مطمئن تھے۔ اس کے حکم کے پابند تھے۔ اپنے پیارے چچا اور دوست کی شہادت کا جذبہ دیکھ کر مسرور تھے۔ شہادت جو مومن کی معراج ہے، اپنے چچا کو شہادت کی راہ میں جاتا دیکھ کر مسرور تھے۔ چچا سے محبت اور اللہ تعالیٰ کی رضا دونوں آپ ﷺ کے رویہ سے عیاں تھی۔ یہ تھے ہمارے رحمت اللعالمین ﷺ۔

ہوا ارشاد اے عمّ فحمتہ فام ، بسم اللہ
خدا حافظ ہے کیجئے نصرت اسلام ، بسم اللہ

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح:

اس شعر میں حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”اے میرے بابرکت اور پیارے چچا! بسم اللہ کیجئے، شہادت کا راستہ آپ کا منتظر ہے۔ مردوں کی شمشیریں اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہمیشہ عریاں رہتی ہیں۔ جائیں اور دشمنان خدا کو بتادیں کہ مسلمانوں کی ہزار زندگیاں بھی ہوں تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہیں۔ میرے چچا جائیے..... الوداع، بسم اللہ کیجئے اور اسلام کی فتح کے لئے لڑیے، اللہ تعالیٰ کے دین کی نصرت کے لئے جنگ کیجئے۔“

یہ اقدام شہادت بر سبیل حسن نیت ہے
محمدؐ اس پہ راضی ہے جو اللہ کی مشیت ہے

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ ”اے میرے پیارے چچا! آپ جہاد کے لئے جارہے ہیں، شہادت آپ کا مقصود ہے۔ آپ کا یہ قدم نہایت احسن ہے۔ آپ کی نیت نیک ہے۔ اب آگے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت کی تمنا لئے نکل رہے ہیں، ہو سکتا ہے کہ شہادت کی منزل کو پالیں اور ہو سکتا ہے کہ غازی بن کر لوٹیں۔ اے میرے عم! اب جو اللہ تعالیٰ کو منظور۔ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کی مرضی اور رضا پر راضی ہے۔

شعر نمبر 6

یہ فرما کر دکھائی انتہائی شانِ رحمانی
کہ بڑھ کر چوم لی سرکار نے حمزہ کی پیشانی

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہ جن سے آپ ﷺ بے حد پیار کرتے تھے، جہاد کے لئے رخصت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ پر رقت طاری ہے۔ لبوں پر تبسم ہے۔ جنگ کے حالات بتا رہے تھے کہ آج بہت کم لوگ واپس لوٹیں گے۔ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہ کو میدانِ شہادت میں بھیجتے وقت آگے بڑھ کر ان کی پیشانی چوم لیتے ہیں۔

شعر نمبر 7

دُفُورِ نُورِ حق سے چہرہ حمزہ چمک اٹھا
جلا کُندن نے پائی یہ زَرِ خالص دمک اٹھا

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: آپ ﷺ آفتابِ نبوت تھے، نورِ حق تھے، جب اپنے چچا حضرت حمزہ کو میدانِ جنگ میں رخصت کرتے وقت ان کی پیشانی چوم لی تو حضرت حمزہ کا چہرہ دمک اٹھا۔ آپ قریش کے بہادروں میں سے ایک تھے۔ اسلام کے ابتدائی مشکل دور میں اسلام قبول کیا اور قریش کی مخالفت کو برداشت کیا۔ شاعر اس شعر میں حضرت حمزہ کی شخصیت کو خالص سونے سے تعبیر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ نے جہاد میں روانہ کرتے ہوئے حضرت حمزہ کی پیشانی چوم لی تو اس خالص سونے نے اور جلا پائی اور کندن بن گیا۔

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) حضرت حمزہؓ کو میدان جنگ میں جاتے دیکھ کر رسول پاک ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب حضرت حمزہؓ آپ ﷺ کے چچا تھے جن سے آپ ﷺ بہت پیار کرتے تھے۔ حضرت حمزہؓ کو میدان جنگ میں جاتے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ پر رقت کی کیفیت طاری ہوگئی تھی مگر آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی تھے اور اللہ تعالیٰ کی مشیت پر راضی تھے اس لئے لبوں پر تبسم بھی تھا۔

(ب) حضور پاک ﷺ نے کیا فرما کر حضرت حمزہؓ کی پیشانی چومی؟

جواب حضرت حمزہؓ کو میدان جنگ میں جاتے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”اے میرے پیارے اور بابرکت چچا! بسم اللہ کیجئے، میں آپؐ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں، جائیں اور اسلام کی فتح کے لئے لڑیں۔ آپؐ کی نیت نیک ہے، شہادت آپؐ کی تمنا ہے، میں اللہ تعالیٰ کی مشیت پر راضی ہوں۔“ یہ کہہ کر آپ ﷺ نے حضرت حمزہؓ کی پیشانی چوم لی۔

(ج) حضرت حمزہؓ نے کس معرکے میں جام شہادت نوش کیا؟

جواب حضرت حمزہؓ نے غزوہ احد میں جام شہادت نوش کیا۔



ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

(د) اس نظم کا خلاصہ بیان کیجئے۔

جواب جواب کے لئے ”خلاصہ“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 2 درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی بتائیے:

رقت ، روئے زیبا ، عرش معلیٰ ، مشیت ، حسن نیت

جواب جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”فرہنگ“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 3 نظم کے پہلے شعر کی تشریح کیجئے۔

جواب جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”اشعار کی تشریح“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 4 اپنی کتاب کے حصہ نظم سے پانچ مطلع تلاش کیجئے۔

جواب مطلع نمبر 1 فقیرانہ آئے صدا کر چلے میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

مطلع نمبر 2 دہن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے

مطلع نمبر 3 ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ ”تو کیا ہے؟“ تمہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے؟

مطلع نمبر 4 لگتا نہیں جی مرا اُڑے دیار میں کس کی بنی ہے عالمِ ناپائیدار میں

مطلع نمبر 5 دعا میں ذکر کیوں ہو مدعا کا کہ شیوہ نہیں اہلِ رضا کا

سوال 5 درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class

Notes | Past Papers

12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM